سوال

میں نے چائنہ آنے سے قبل یہ سن رکھا تھا کہ ملحد اور غیر مسلم لوگوں کا ذبح کردہ یاجسے انہوں نے قتل کیا ہو مسلمان شخص کے لیے کھانا جائز نہیں، ہماری یونیورسٹی میں مسلمانوں کے لیے ایک چھوٹا سا ہوٹل ہے جہاں گوشت بھی ہے، لیکن مجھے یقین نہیں کہ یہ اسلامی طریقہ کے مطابق ذبح کیا گیا ہو مجھے اس میں شک سا رہتا ہے، یہ علم میں رہے کہ میری سہیلیوں کو میری طرح شک نہیں، بلکہ وہ کھاتے ہیں، کیا وہ حق پر ہیں یا کہ حرام کھا رہے ہیں؟ اسی طرح کھانے پینے کے برتنوں کے متعلق بھی بتائیں کیونکہ مسلمانوں اور غیر مسلموں کے برتنوں میں کوئی تمیز نہیں، ان حالت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اہل کتاب یہودی اور عیسائی کے علاوہ باقی کسی بھی غیر مسلم کا ذبح کردہ گوشت کھانا جائز نہیں، چاہے وہ مجوسی ہوں، یا پھر بت پرست، یا کیمونسٹ، یا دوسرے کفار، اور نہ ہی وہ گوشت کھانا جائز ہے جن میں ان کے ذبح کردہ کا شوربہ وغیرہ ملا ہوا ہو؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اہل کتاب کے علاوہ کسی بھی کافر کا کھانا مباح نہیں کیا:

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں، اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ الآیۃ

وطعامھم: ان کا کھانا سے مراد ان کی ذبح کردہ ہے، جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ وغیرہ کا کہنا ہے

لیکن پھل وغیرہ کھانے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ یہ حرام کھانے میں شامل نہیں ہوتے، اور مسلمانوں کے کھانے یہ مسلمانوں اور غیر مسلم سب کے لیے حلال ہیں، جبکہ وہ حقیقی مسلمان ہوں اور اللہ تعالی کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرتے ہوں، اور نہ ہی اللہ کے علاوہ کسی نبی ولی کو پکارتے ہوں، قبر پرست اور دوسرے جو اللہ کو علاوہ کسی اور کی عبادت کرتے ہیں وہ کافر ہیں

رہا برتنوں کا مسئلہ تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ:

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے لیے علیحدہ برتن رکھیں، جن برتنوں میں کفار شراب نوشی اور خنزیر کا گوشت کھاتے ہیں وہ استعمال نہ کریں، لیکن اگر مسلمانوں کو ان کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں ملتے تو پھر مسلمان باورچی کو چاہیے کہ وہ کفار کے استعمال کردہ برتنوں کو اچھی طرح دھوئے اور پھر مسلمانوں کے لیے اس میں کھانا رکھے

کیونکہ صحیحین میں ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے برتنوں میں کھانے پینے کے متعلق دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم ان میں مت کھاؤ، لیکن اگر تمہیں کوئی اور برتن نہ ملیں تو انہیں دھو کر ان میں کھا لیا کرو"

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

واللہ اعلم.

کتاب : مجموع فتاوی ومقالات متنوعۃ فضیلۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ(4/435).

34496